نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔

لاہور 26 اکتوبر 2026: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت یکم تا 20 نومبر تک مکمل کر لیں۔کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔آبپاش علاقوں میں گندم کی محکمہ زراعت پنجاب کی ترجیحاً منظور شدہ اقسام اکبر 19، فلک 24، سویرا 24، عروج 22، اجالا 2016، جوہر 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی 19، نشان 21 اور دلکش 20 کاشت کریں۔کاشتکار بوائی کے لیے شرح بیج 40 تا 45 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔گندم کے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے زہر آلود کر لیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تا کہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔

☆☆☆☆